



Noble Quran الْقُرْآنُ الْحَكِيمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) (حضرت شاہ عبدالقادر) اردو ترجمہ بمعہ عربی

سورة الأحقاف بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حم

لم

.1

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ

اتار کتاب کا ہے اللہ سے، جو زبردست ہے حکمت والا۔

.2

مَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى

.3

ہم نے جو بنائے آسمان و زمین، اور جو ان کے بیچ ہے، سوا ایک کام (حق) پر، اور ایک ٹھہرے وعدے پر
(وقت مقرر کیلئے)۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُنذِرُوا مُعْرِضُونَ

اور جو منکر ہیں، (انہیں) ڈر سنایا (پر وہ) نہیں دھیان کرتے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

تو کہہ، بھلا دیکھو تو! جن کو پکارتے ہو اللہ کے سوا،

أَمْ رُبِّي مَادَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ

دکھاؤ تو مجھ کو انہوں نے کیا بنا یا زمین میں یا انکو کچھ سا جھا (شرکت) ہے آسمانوں (کی تخلیق و تدبیر) میں؟

أَتُنْتَوِي بِكِتَابٍ مِنْ قَبْلِ هَذَا أَوْ أَثَارَةٍ مِنْ عِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

لاؤ میرے پاس کوئی کتاب اس سے پہلے کی، یا چلا آتا کوئی علم، اگر ہو تم سچے۔

وَمَنْ أَضَلُّ لِمَنْ يَدْعُو مِنْ دُونِ اللَّهِ مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اور اس سے (زیادہ) بہکا (گمراہ) کون جو پکارتے اللہ کے سوا ایسے کو کہ نہ پہنچے اسکی پکار کو دن قیامت تک،

وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ غَافِلُونَ

اور ان کو خبر نہیں ان کے پکارنے کی۔

وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ

اور جب لوگ جمع ہوں گے وہ (انکے معبود) ہوں گے انکے دشمن، اور ہوں گے ان کے پوجنے سے منکر۔

وَإِذَا تَعَلَّى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ

اور جب سنائے ان کو ہماری باتیں کھلی،

قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاللَّحِقِ لِمَا جَاءَهُمْ هَذَا سِحْرٌ مُبِينٌ

کہتے ہیں منکر سچی بات کو جب ان تک پہنچی، یہ جادو ہے صریح (کھلا)۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ^ط

کیا کہتے ہیں یہ بنالایا (یہ قرآن)؟

قُلْ إِنْ افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا^ط

تو کہہ، اگر میں یہ بنالایا ہوں تو تم میرا بھلا نہیں کر سکتے، اللہ کے سامنے کچھ۔

هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ^ط

اس کو خوب خبر ہے، جن باتوں میں لگے ہو۔

كَفَىٰ بِهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ^ط

وہ بس (کافی) ہے حق بتانے والا میرے تمہارے بیچ۔

وَهُوَ الْعَفُورُ الرَّحِيمُ

اور وہی گناہ بخشنا مہربان۔

قُلْ مَا كُنْتُ بِدُعَاءِ مِنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ^ط

تو کہہ، میں کچھ نیا رسول نہیں آیا، اور مجھ کو معلوم نہیں، کیا ہونا ہے مجھ سے، اور نہ تم سے؟

إِنْ أَتَّبِعْ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ

میں اسی پر چلتا ہوں، جو حکم آتا ہے مجھ کو، اور میرا کام یہی ڈر سنا دینا کھول کر (صاف صاف)۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَكَفَرْتُمْ بِهِ

تو کہہ، بھلا دیکھو تو! اگر یہ ہو اللہ کے ہاں سے اور تم نے اس کو نہیں مانا،

وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى مِثْلِهِ فَأَمَنَ وَاسْتَكْبَرُوا^ط

اور گواہی دے چکا ایک گواہ بنی اسرائیل کا ایک ایسی کتاب کی، پھر وہ یقین لایا، اور تم نے غرور کیا۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ

بیشک اللہ راہ نہیں دیتا گناہگاروں کو۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَا سَبَقُونَا إِلَيْهِ^ج

اور کہنے لگے منکر ایمان والوں کو، اگر یہ کچھ بہتر ہوتا تو یہ نہ دوڑتے اس پر پہلے ہم سے۔

وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَذَا إِنْ فُكِّ قَدِيمٌ

اور جب راہ پر نہیں آئے اس کے بتانے سے، تو یہ اب کہیں گے یہ جھوٹ ہے مدت کا (پرانا)۔

وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَى إِمَامًا وَرَحْمَةً^ج

اور اس سے پہلے کتاب موسیٰ کی ہے، راہ ڈالتی اور مہر (رحمت)۔

وَهَذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانِ عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَبُشْرَى لِّلْمُحْسِنِينَ

اور ایک یہ کتاب ہے اسکو سچا کرتی، عربی زبان میں، کہ ڈر سنائے گناہگاروں کو اور خوشخبری نیکی والوں کو۔

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

مقرر (یقیناً) جنہوں نے کہا، رب ہمارا اللہ ہے، پھر ثابت رہے، تو نہ ڈر ہے ان پر، اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا

وہ ہیں بہشت کے لوگ، سدا رہیں گے اس میں۔

جَزَاءِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

بدلہ اس کا جو (اعمال) کرتے تھے۔

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا^ط

اور ہم نے تقید (تاکید) کیا ہے انسان کو اپنے ماں باپ سے بھلائی کا۔

حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا^ط

پیٹ میں رکھا اس کو اس کی ماں نے تکلیف سے، اور جنا اس کو تکلیف سے۔

وَحَمَلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا^ج

اور حمل میں رہنا اس کا، اور دودھ چھوڑنا تیس مہینے میں ہے۔

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ

یہاں تک جب پہنچا اپنی قوت کو، اور پہنچا چالیس برس کو، کہنے (دعا کرنے) لگا

رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ

اے رب میرے! میری قسمت میں کر کہ شکر کروں احسان تیرے کا جو مجھ پر کیا، اور میرے ماں باپ پر،

وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي دِينِي^ط

اور یہ کہ کروں نیک کام، جس سے تو راضی ہو، نیک دے مجھ کو اولاد میری۔

إِنِّي تُبِّتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ

میں نے توبہ کی تیری طرف، اور میں ہوں حکم بردار۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ^ط

(یہ) وہ لوگ ہیں جن سے ہم قبول کرتے ہیں بہتر سے بہتر کام جو کئے ہیں،
اور معاف کرتے ہیں ہم برائیاں ان کی، (شامل ہوں گے یہ) جنت کے لوگوں میں۔

وَعَدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ

(یہ) سچا وعدہ (ہے)، جو ان کو ملنا تھا۔

وَالَّذِي قَالَ لَوْ لَدَيْهِ أَتِّبُ لَكُمْ مَا أَتَعَدَا نَبِيٌّ أَنْ أُخْرِجَ وَقَدْ خَلَّتِ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي

اور جس شخص نے کہا اپنے ماں باپ کو، میں بیزار ہوں تم سے کیا مجھ کو وعدے دیتے (خوف دلاتے) ہو
کہ میں نکالا جاؤں گا قبر سے اور گزر چکی ہیں اتنی سنگتیں (نسلیں) مجھ سے پہلے۔

وَهُمَا يَسْتَعِيثَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

اور وہ دونوں (ماں باپ) فریاد کرتے ہیں اللہ سے کہ
اے خرابی تیری تو ایمان لا بیشک وعدہ اللہ کا ٹھیک (سچ) ہے۔

فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ

پھر (مگروہ) کہتا ہے یہ سب نقلیں (قصے) ہیں پہلوں کی۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ^ط

(یہ) وہ لوگ ہیں جن پر ثابت ہوئی بات (فیصلہ عذاب کا) شامل (ہو گئے)
اور (ان) فرقوں (امتوں) میں جو گزرے ہیں ان سے پہلے جنوں کے اور آدمیوں کے۔

إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ

بیشک وہ تھے ٹوٹے (خسارے) میں آئے۔

وَلِكُلِّ دَرَجَاتٍ مِّمَّا عَمِلُوا^ط

اور ہر فرقے کے (ایک کے لیے) کئی درجے ہیں، اپنے کئے کاموں (اعمال) سے

وَلِيُوقِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

اور تا (کہ) پورا دے ان کو (بدلہ) کام ان کے (کا)، اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ

اور جس دن لائے جائیں گے منکر آگ کے سرے پر۔

(تو ان سے کہا جائے گا)

أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ

ضائع کئے تم نے اپنے مزے (اپنی نعمتیں)، اپنے دنیا کے جیتے، اور ان کو برت (لطف اٹھا) چکے،

اب سزا پاؤ گے ذلت کی مار،

بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ

بدلہ ان کا جو تم غرور کرتے تھے ملک میں ناحق، اور اس کا جو تم بے حکمی کرتے تھے۔

وَإِذْ كُرِّهَ أَنْعَادُهُمْ إِذْ أَنْذَرْتَهُمْ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ

اور یاد کر عباد کے بھائی (ہود کو) جب ڈرایا اپنی قوم کو احقاف میں،

وَقَدْ خَلَّتِ التُّدْمُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ

اور گزر چکے تھے چرانے (متنبہ کرنے) والے، آگے سے (پہلے بھی) اور پیچھے سے (بعد بھی)،

أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِيَّيْ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ

کہ بندگی نہ کرو کسی کی اللہ کے سوا۔

میں ڈرتا ہوں تم پر آفت (عذاب) سے، ایک بڑے (ہولناک) دن کی۔

قَالُوا أَاجْتُنَّا لِتَأْفِكِنَا عَنْ آهْتِنَا

بولے، کیا آیا ہے ہم پاس کہ پھیرے (بہکا دو) ہم کو ہمارے ٹھا کروں (معبودوں) سے؟

فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ

سولے آہم پر (وہ عذاب)، جو وعدے (ڈراوا) دیتا ہے، اگر ہے تو سچا۔

قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ

(انہوں نے) کہا، یہ خبر (اس کا علم) تو اللہ ہی کو ہے۔

وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ

اور میں پہنچا دیتا (رہا) ہوں جو کچھ دیا میرے ساتھ،

وَلَكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ

لیکن میں دیکھتا ہوں، تم لوگ نادانی کرتے ہو۔

فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ قَالَ وَهَذَا عَارِضٌ لِّمُنْطَرِنَا^ج

پھر جب دیکھا اس (عذاب) کو ابر (کی صورت میں) سامنے آیا ان کے نالوں (وادیوں) کے،

بولے یہ ابر ہے ہم پر برسے گا۔

بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ^{صل}

کوئی (ہرگز) نہیں! یہ وہ ہے جس کی تم شتابی (جلدی) کرتے تھے۔

رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ

باؤ (ہوا کا طوفان) ہے جس میں دُکھ کی مار (عذاب) ہے۔

تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَى إِلَّا مَسَاكِينُهُمْ^ج

اکھاڑ مارے ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے، پھر کل کورہ گئے، کوئی نظر نہیں آتا سوائے انکے گھروں کے۔

كَذَلِكَ نُجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ

یوں ہم سزا دیتے ہیں گناہگار لوگوں کو۔

وَلَقَدْ مَكَّنَّاهُمْ فِيمَا إِنْ مَكَّنَّاكُمْ فِيهِ

اور ہم نے مقدور (اختیار) دیئے تھے ان کو، جو تم کو مقدور نہیں دیئے،

وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصَارًا وَأَفْئِدَةً

اور ان کو دیئے تھے کان اور آنکھیں، اور دل۔

فَمَا أَعْنَى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفْعَادُهُمْ مِنْ شَيْءٍ إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ

پھر کام نہ آئے ان کو کان ان کے نہ آنکھیں ان کی نہ دل ان کے کسی چیز میں،

کہ تھے اس پر منکر ہوتے اللہ کی باتوں سے،

وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ

اور الٹ پڑی ان پر جس بات سے ٹھٹھا (مذاق) کرتے تھے۔

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِنَ الْقَرْيِ

اور ہم کھپا (ہلاک کر) چکے ہیں جتنی تمہارے آپ پاس ہیں بستیاں

وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ

اور پھر سنائیں ان کو باتیں، شاید وہ پھر آئیں۔

فَلَوْلَا نَصْرُهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً

پھر کیوں نہ مدد (کو) پہنچے ان کی، جن کو پکڑا تھا اللہ سے ورے (قریب) درجہ پانے کو پوجنا؟

بَلْ صَلَّوْا عَنْهُمْ

کوئی نہیں! گم ہوئے ان سے۔

وَذَلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ

اور یہی جھوٹ تھا ان کا، اور جو باندھتے تھے۔

وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ

اور جب متوجہ کر دیئے ہم نے تیری طرف کتنے لوگ جنوں میں سے، سننے لگے قرآن۔

فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصِتُوا

پھر جب پہنچے بولے، چپ رہو۔

فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ

پھر جب تمام ہوا (قرآن کی تلاوت)، اُلٹے گئے اپنی قوم کو ڈر سنا تے۔

قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ مِن بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

بولے اے قوم ہماری! ہم نے سنی ایک کتاب، جو اتری ہے موسیٰ کے بعد، سچا کرتی سب اگلیوں کو،

يَهْدِي إِلَىٰ الْحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ

بجھاتی (بتاتی) سچا دین، اور ایک راہ سیدھی۔

يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ

اے قوم ہماری! مانو اللہ کے (کی طرف) بلانے والے کو، اور اس پر یقین لاؤ

يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ

کہ بخشے تم کو کچھ گناہ تمہارے، اور بچائے تم کو ایک دکھ کی مار (عذاب) سے۔

وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ^ج

اور جو کوئی نہ مانے گا اللہ کے بلانے والے کو، تو وہ نہ تھکا سکے گا بھاگ کر زمین میں،

اور کوئی نہیں اس کو اس کے سوا مددگار۔

أُولَئِكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ

وہ لوگ بھٹکتے ہیں صریح۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَعْجِبْ بِخَلْقِهِنَّ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ^ج

کیا نہیں دیکھتے کہ وہ اللہ جس نے بنائے آسمان اور زمین، اور نہ تھکا ان کے بنانے میں

وہ (کر) سکتا (قادر) ہے کہ جلاوے (زندہ کرے) مُردے۔

بَلَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کیوں نہیں وہ ہر چیز کر سکتا ہے۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ

اور جس دن سامنے لائے منکروں کو آگ کے۔

أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ^ط

(پوچھا جائے گا کیا) اب یہ ٹھیک (حق) نہیں؟

قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا^ج

کہیں گے کیوں نہیں (حق ہے)! قسم ہے ہمارے رب کی۔

قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ

کہا تو چکھو مار، بدلہ اس کا جو تم منکر ہوتے تھے۔

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ

سو تو ٹھہرا رہ (صبر کر)، جیسے ٹھہرے رہے ہمت والے رسول، اور شتابی (جلدی) نہ کر ان کے واسطے،

كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبُثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ

یہ لوگ جس دن دیکھیں گے جس چیز کا ان سے وعدے ہے، جیسے ڈھیل نہ پائی تھی، مگر ایک گھڑی دن۔

بَلَاغٌ

(یہ قرآن ہے بات کا پہنچا دینا۔)

فَهَلْ يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الْفَاسِقُونَ

اب وہی کھپیں (ہلاک ہوں) گے جو لوگ بے حکم ہیں۔
